چہ گویم با تو گرائی چا در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالاماں

جلد (۸) | مورخہ ۲۵ صفر ۱۳۲۷ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۰۹ء مطابق ۵ بیساکھ سمت ۱۹۶۶ بکرمی | نمبر (۲۱)

سارے جہان سے اچھا دارالاماں ہمارا | اڈیٹر و منیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دارالامان ہمارا جنت نشاں ہمارا

"پیامِ صادق"

مخدومی مفتی محمد صادق صاحب ضلع گورداسپور کے دورہ کے بقیہ حالات بھیجتے ہیں جس کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ جو شخص صدق اور اخلاص کے ساتھ لعدفی سبیل اللہ نکلتا ہے کامیاب ہوتا ہے

رپورٹ دورہ ایڈیٹر

نمبر ۲

(سلسلہ کیواسطے دیکھو اخبار بدر نمبر ۱۹ و ۲۰ - ۱۱ مارچ ۱۹۰۹ء)

تلونڈی جھنگلاں گذشتہ رپورٹ میں میں سیکھواں کے حالات لکھ چکا ہوں اس کے بعد دوسری شب میں تلونڈی میں ٹھہرا۔ جہاں کہ احباب نے کوشش کر کے بدر کیواسطے چار نئے خریدار بنائے۔ رات کو مردوں اور عورتوں نے مسجد میں وعظ سنا۔ جہاں عورتوں کے واسطے پردے کا انتظام کر دیا گیا تھا۔ تلونڈی کی جماعت احمدیہ بہت دینی شوق رکھتی ہے میرے ساتھ بہت اخلاص اور محبت سے پیش آئے۔ منشی امام الدین صاحب جو ایک قریب کے گاؤں میں پٹواری ہیں اور بڑے مستعد اور نیک آدمی ہیں اس جماعت کے سکرٹری ہیں منشی سکندر علی صاحب کے وہاں مدرس ہو کر جانے سے جماعت کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ لیکن دراصل مولوی رحیم بخش صاحب کی محنت اور کوشش اور تبلیغ کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس جگہ کی احمدی جماعت دینی کاموں میں بہت جوش رکھتی ہے اس جماعت کے قلبی جوش کے سبب یہاں پر صدر انجمن نے اپنے مدرسہ کی ایک شاخ قائم کی ہے۔ جس نے بہت تھوڑے عرصہ میں اس قدر ترقی کی ہے کہ اب اس میں قریباً ساٹھ طلبار ہیں۔ میں نے اس مدرسہ کا معائنہ کیا لڑکوں کو تمام مضامین میں ہوشیار پایا۔ جس سے منشی سکندر علی صاحب کی محنت اور توجہ کا ثبوت ملتا ہے۔ امید ہے کہ صدر انجمن جلد ان کو ایک نائب دیگی کیونکہ لڑکوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ مدرسہ کے واسطے گاؤں کے باہر ایک نہائت موزوں جگہ پر ایک فراخ کمرہ بنایا گیا ہے اور اس میں ایک کنواں بھی اسی جگہ کی جماعت اپنے ہی خرچ سے بنوانے لگی ہے۔ جس کیواسطے خشت پختہ میری موجودگی میں آگئی تھیں۔ اس جماعت کے پاس ایک بڑی عمدہ فراخ اور خوبصورت بنی ہوئی پختہ عمارت کی مسجد ہے جس میں نماز باجماعت کی خوب رونق رہتی ہے اس مسجد کے بنانے کے اخراجات میں چودہری محمد امین صاحب نے سنا گیا ہے کہ بہت حصہ لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے ایسا ہی چودہری رحیم بخش صاحب اس جماعت میں ایک مستعد آدمی ہیں۔ اس جگہ کے بھائی حسین بخش صاحب بھی قابل ذکر ہیں۔ جو ایک نابینا ہو کر آنکھوں والوں سے بڑھ کر ہوشیار اور مستعد آدمی ہیں۔ جتنی دیر میں یہاں رہا۔ حافظ صاحب برابر میرے ساتھ رہے۔ مدرسہ کے معائنہ کے وقت بھی ساتھ رہے وہ رات ان کو اپنی جماعت کی ترقی اور بہتری کی بہبودی کا شوق و امنگ رہتا ہے اکثر جمعہ میں قادیان پہونچ جاتے ہیں۔ ور میرا وعظ سننے کے واسطے میرے تیسرے مقام ہرسیاں پر بھی پہونچ گئے تھے۔ اور وعظ سنکر رات کے گیارہ بجے ... واپس اپنے گاؤں میں چلے گئے تھے۔ غرض ہر طرح سے یہاں کی جماعت کی ہوشیاری اور مستعدی قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو استقامت عطا کرے اور نیکی کے کاموں میں زیادہ توفیق بخشے۔

ہرسیاں تلونڈی میں ہی ہرسیاں کے دوست میاں محمد فضل صاحب پہونچکر اقرار لے چکے تھے کہ میں ایک شب ہرسیاں میں ٹھہروں۔ چنانچہ ۲۸ فروری کی شام کو میں وہاں پہونچا رات کو وعظ ہوا۔ اس جگہ بھی انجمن بنائی گئی۔ جس کے سکرٹری میاں فضل محمد صاحب اور پریزیڈنٹ منشی نور محمد صاحب مقرر ہوئے یہاں کی جماعت تھوڑی ہے۔ مگر گاؤں چونکہ سکھوں کا ہے اس لحاظ سے کافی ہے۔ امید ہے کہ منشی نور محمد صاحب و منشی فضل محمد صاحب کی کوشش سے جماعت بہت ترقی کریگی انشاء اللہ۔ اس جگہ جب رات کو وعظ ہوا تو بہت سے سکھ بھی وعظ میں جمع ہوئے۔ جن کو باوا نانک صاحب کے حالات سنا کر دین اسلام کی طرف متوجہ کیا گیا۔ وعظ کے خاتمہ پر وہ بہت شکر گذاری کے ساتھ گئے۔ اس جگہ سے ایک فہرست درخواست مریدان کی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت بابرکت میں بھیجائی گئی۔

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام قاضی محمد ظہور الدین اکمل اسسٹنٹ چھپکر شائع کیا گیا۔ (محمد حسین احمدی)

ہرسیان سے عاجز بٹالہ کے راستہ علیوال گیا
جہان کے واسطے برادر عزیز بابو محمد شفیع صاحب
شب کے واسطے ضرور جاؤن یہان کوئی
ن ایک آدمی کو سمجھانے کا فائدہ ہوا
داخل ہوا۔

بگہ علی وال سے ۲ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء کی صبح کو عاجز دہرم کوٹ بگہ مین پہونچا جہان ایک تعداد احمدی برادران کی ہے اور ایک بڑی عمدہ بھی ان کے قبضہ مین ہے اس مقام کے احمدیون کا لیڈر مولوی فتح الدین صاحب کو سمجھنا چاہیئے۔ جو کہ بہت ہی ہوشیار اور پرجوش احمدی ہین۔ باوجود کثرت اشغال کے ہروقت تبلیغ مین مصروف رہتے ہین اور بہت مدلل گفتگو کرتے ہین۔ انہین کی کوشش سے خداتعالیٰ نے اس قدر آدمیون کو اس جگہ حق کی طرف رجوع دیا ہے کوئی تیس سال کا عرصہ گذرا ہوگا۔ جب کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اس جگہ ایک دفعہ مولوی فتح الدین صاحب کی درخواست پر تشریف فرما ہوئے تھے اس جگہ جماعت احمدیہ کی انجمن بنی ہوئی ہے اس کا رجسٹر باقاعدہ ہے اور تحریر کا کام شیخ جلال الدین صاحب کرتے ہین شیخ جلال الدین صاحب کے والد جو ایک بزرگ آدمی ہین اس سلسلہ کے واسطے بہت جوش رکھتے ہین۔ ان کو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب مین فرمایا تہا کہ لنگر کے واسطے فکر کرنا چاہیئے تب سے وہ لنگر خانہ کے چندہ کے جمع کرنے کی طرف بہت توجہ کرتے ہین اس جگہ ایک پبلک لیکچر ہوا۔ ہندو۔ آریہ۔ مسلمان مرد و زن سب جمع ہوئے بازار کے متصل ایک میدان مین اسلام کی خوبیون پر وعظ کیا گیا سب نے نہایت غور سے سنا اس جگہ کے قریب دو اور گاؤن ہین جہان احمدی جماعت ہے۔ ایک ونجوان جہان میان بدرالدین صاحب ایک عاشقانہ مزاج احمدی ہین دوم چودہری میران بخش صاحب بڑے دیندار آدمی ہین۔

کلام المسیح اس جگہ کے دوست میان بدرالدین صاحب نے ذکر کیا کہ جب ہم پہلی دفعہ حضرت کی خدمت مین پیش ہوئے اور بیعت کی تو آپ نے ہم کو نصیحت فرمائی کہ "یہ طاعون کے دن ہین جو عذاب الٰہی ہے خداتعالیٰ سے ڈرتے رہو دیکھو جو بکری دودھ نہین دیتی اور خالی چارہ کہاتی ہے وہ ضرور ہے کہ کسی وقت قصاب کے حوالہ کی جاوے جو بیل خالی کھڑا رہے اور کچھ کام نہ کرے وہ بھی قصاب کے حوالہ کیا جاتا ہے انسان کی زندگی کا پتہ نہین کہ کب ختم ہو جاوے۔ ہروقت خدا کا خوف دل مین رکھو۔ کسی کا بنہ (حدزمین) نہ توڑو۔ کوئی تمہارا توڑے تو خاموش ہو رہو۔ صرف خدا کے بن جاؤ تم ولی اللہ ہو جاؤ گے۔ دوم خان فتح جہان کے دوست نیر محمد خان صاحب نے بڑے اصرار سے دعوت کی اور اپنے گاؤن مین وعظ کرایا۔ دہرم کوٹ کے شیخ اللہ رکھا صاحب اس گاؤن مین میرے ساتھ گئے اور میرے قیام دہرم کوٹ مین بہت خدمت کرتے رہے اس جگہ کے دوست شیخ محمد بخش صاحب جو ایک نوجوان جوشیلے احمدی ہین ان کے دو خواب مین اس جگہ درج کرتا ہون۔ اول۔ انہون نے خواب مین دیکہا کہ حضرت مرزا صاحب کے ساتھ وہ مکہ مین ہین ایک بڑی جماعت آپ کے ساتھ ہے، اہل عرب کہتے ہین کہ یہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین سب بیعت کرو۔ مین ان کے ساتھ جھگڑتا ہون کہ یہ مرزا صاحب مسیح موعود ہین ہم قادیان مین ان کی بیعت کر چکے ہین اسی طرح مباحثہ رہا آخر مین نے وا ن مین کو کہا کہ خیر ایک ہی بات ہے تب بات ختم ہوئی۔ دوم۔ دیکہا کہ حضرت مرزا صاحب حقہ کی طرف اشارہ کرتے ہین اور فرماتے ہین کہ یہ لغو ہے۔ مگر ہمارا ہی پیچھا نہین چھوڑتا۔ فقط۔ میرے خیال مین حضور علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ ہمارا ہی پیچھا نہین چھوڑتا۔ یہ معنے رکہتا ہے کہ جماعت کے بعض آدمی تاحال حقہ پیتے ہین۔ حضرت خلیفۃ المسیح بھی حقہ سے بہت نفرت رکھتے ہین۔ احباب احمدیہ کو چاہیئے کہ اس کے ترک کرنے کی ...... کوشش کرتے رہین۔

اس جگہ کے احمدی اگر ہمت کرین اور اردگرد کے احمدیون کو بھی ساتھ ملا کر مولوی فتح الدین صاحب کے واسطے کچھ گذارے کی صورت مقرر کر کے ان کو خدمات دینی کیواسطے بالکل سومس فارغ کر دین اور ایک مدرسہ دینی بنا دیوین تو مجھے امید ہے کہ اس علاقہ مین بہت تبلیغ ہو جائے اور اکثر لوگ حق کی طرف رجوع کر لین۔

ڈیرہ بابا نانک دہرم کوٹ سے مین ڈیرہ بابا نانک کو گیا جہان پہلے صرف ایک احمدی میان نظام الدین صاحب خیاط تھے مگر میری دو روزہ رہائش سے اللہ تعالیٰ نے اس جگہ تین چار آدمیون کی ایک جماعت بنا دی جنھون نے بیعت کی درخواست بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح ارسال کر دی ہے ان مین سے حکیم جلال الدین صاحب بہت ہی پرجوش احمدی ہین اللہ تعالیٰ انہین نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔ مین میان نظام الدین صاحب کے مکان پر ٹھہرا جنھون نے بہت اخلاص سے خدمت کی اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اس جگہ چولا صاحب کے دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا کیونکہ وہ میلے کا دن تھا اور چولا کھولا گیا تھا۔ عموماً چولا کھول کر نہین دکہایا جاتا بلکہ صرف اوپر کے رومال اتارے جاتے ہین اندر کی تہ اسی طرح رہتی ہے۔ مگر میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل کا معاملہ ہوا کہ ایک سبب خاص سے جب وقت مین گیا انہون نے بغیر میرے کہنے کے ایک تہ کھولدی اور مین نے قرآن شریف کی آیات اس پر سے پڑہین۔

دہرم کوٹ رندہاوا ہنوز مین ڈیرہ مین ہی تہا کہ دہرم کوٹ سے دو دوست ملاقات کے واسطے آئے اور مجھے وہان لے گئے اس جگہ پہنچتے ہی حسن اتفاق سے حضرت میر عابد علی شاہ صاحب کا نیاز حاصل ہوا۔ ادھر سے مین شہر مین داخل ہوا ادھر سے اسی وقت وہ داخل ہوئے گویا ان کو خدا نے میرے ہی واسطے بھیجدیا تہا۔ دہرم کوٹ مین چند ایک غریب مگر پرجوش احمدی ہین۔ ایک میان احمد بخش صاحب کشمیری۔ ایک میر محمد حسین شاہ صاحب ہین اسی جگہ کے رہنے والے اور بہی جماعت کے آدمی ہین مگر وہ سب باہر اپنی ملازمتون پر گئے ہوئے ہین میر شیخ نور احمد صاحب وکیل ایبٹ آباد بھی اس جگہ کے رہنے والے ہین ان کا مکان دیکھا اور ان کے لڑکے عزیز احمد کو بلوا کر پیار کیا کیونکہ یہ لڑکا ایک دفعہ بیمار ہو گیا تہا تو شیخ صاحب کے اطلاع دینے پر اس کیواسطے بہت دعائین کی اور کرائی گئی تھین اس واسطے اس سے محبت تھی۔ دہرم کوٹ سے واپسی پر حضرت میر صاحب موصوف میرے ساتھ آئے راستہ مین رتڑ چھتڑ کے مقام پر حضرت امام علی شاہ صاحب اور ان کے مرشد حضرت حسین شاہ صاحب کی قبرون پر فاتحہ پڑہا اور ان کے بزرگون کیواسطے دعائے مغفرت کی کیونکہ ایک حصہ مخلوق الٰہی کے تزکیہ نفوس کا وہ باعث ہوئے تھے اور ان کے گدی نشین صاحب سے ملاقات ہوئی جس کا ذکر مختصر انشاء اللہ اگلے نمبر مین کیا جاویگا۔ دہرم کوٹ مین احباب کی امداد سے بدر کیواسطے چند نئے خریدار لکھے گئے دہرم کوٹ اور ڈیرے کے سفر مین منشی غلام محمد صاحب پھلوری سے بھی ملاقات ہوئی جو کہ اس علاقہ مین اپنی ملازمت کے کاروبار کے سبب دورہ کر رہے تھے اور ان کے ہمراہ ان کا عزیز شاہ مرید بھی تہا۔ منشی صاحب موصوف نے حضرت اقدس کی بیعت کے بعد ایک بے نظیر تبدیلی کی ہے اللہ تعالیٰ انکو استقامت دے ان کا لڑکا عزیز شاہ اللہ اس امتحان انٹرنس مین شامل ہوا ہے اس واسطے درخواست ہے کہ احباب عزیز کی کامیابی کیواسطے دعائے خیر فرماوین۔

دُعا اور اس کے ساتھ ہی مین پھر حضرت خلیفۃ المسیح۔ احباب قادیان ممبران مجلس ضعفاء اور دیگر جماعت احمدیہ کی خدمت مین درخواست کرتا ہون کہ وہ اپنے اس مسافر بھائی کو اپنی دعاؤن مین یاد رکہین۔ والسلام

ہفتہ بھر کی خبرین

۱۔ اس ہفتہ انجمن احمدیہ کا کام از سر نو سرگرمی سے جاری ہوا۔ عہدہ دار انتخاب کئے گئے امید ہے اب باقاعدہ استقلال کے ساتھ کام چلتا رہیگا۔

۲۔ امام الانام کی صاحبزادی مبارکہ بیگم کا نکاح ۱۷ فروری ۱۹۰۸ء کو ہوا تہا۔ اب ۱۴۔ مارچ ۱۹۰۹ء کو وہ اپنے سسرال مین تشریف لے گئی ہین۔ اللہ تعالیٰ بنت النبی کو تمام برکات و انعامات کا وارث بنائے جو اس کے مقدس باپ اور اس کے ورثہ بہائیون (انبیاء و اولیاء) پر جناب الٰہی سے نازل ہوتے رہے۔

۳۔ اس ہفتہ سنگہہ سبھا کا ایک جلسہ ہوا ایک عورت کا لیکچر بہی ہوا۔ چونکہ عورتون کے لیکچر اس ملک مین نہین ہوتے اسلئے اس کی تقریر ایک عجوبہ سمجہی جاتی ہے ورنہ تقریر کا غیر مسلسل و غیر مربوط و غیر مدلل ہونا اور پہر ایک طرف صرف واہ گورو کی پوجا کی تاکید دوسری طرف گرنتھ کو سجدہ کرنا اور سکھون کا سجدہ کرتے ہوئے دیکھنا اور منع نہ کرنا پھر تناسخ کے لغو عقیدے کا ایقان لیکچر کو پایہ اعتبار و اختیار سے بالکل ساقط کر دیتا ہے سب کو اچھا کہنا۔ میرے خیال مین کوئی مستحسن امر نہین ہو سکتا سکھ مذہب اپنے اصول مین اسلام کے بہت قریب تہا مگر افسوس اب اس مین بال بڑہانے اور ہاتھ مین لوہے کا کنگن ڈالنے کے سوائے کسی اور امر کی پروا نہین کی جاتی۔

ایران کی ہلچل۔ مملکت ایران مین اصلاح پسندون کا زور جس سرعت سے بڑھ رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا بالکل حق بجانب ہوگا۔ کہ طہران کا حشر بھی عنقریب وہی ہونے والا ہے جو فرانس کی انقلابی بغاوت مین دنیا کے حسین شہر پیرس کا ہوا تہا۔ اصفہان پر جہان بختیاری قبائل کا سردار آقا صمصام السلطنت قابض و متصرف ہے اور اس نے صوبہ کی اصلاحی و قومی مجلس قائم کرلی ہے تمام اہل شہر مسلح کر دیئے گئے ہین اور جدید قواعد جنگ کی مشق بسرگرمی جاری ہے۔ شہر اصفہان کو خوب مضبوطی کے ساتھ قلعہ بند کیا جا رہا ہے۔ پچاس ہزار جانباز بختیاری صمصام السلطنت کے ساتھ ہین۔

تبریز کی قلعہ بندی بھی اعلیٰ جنگی پیمانہ پر ہو رہی ہے، یوروپین جنگی انجینیرون کی امداد سے مورچے اور دمدمے بنائے گئے ہین برقی تارون کا جال ہر طرف بڑی ہوشیاری سے بچھا ہوا ہے چند روز مین تبریز ناممکن الفتح مقام ہو جائیگا اور اس انتظام سے فارغ ہوکر دلیر قومی سپہ سالار ستار خان تبریز سے طہران کی طرف حملہ آوری کے لئے روانہ ہوگا۔ ستار خان کی عدم حاضری مین باقر خان تبریز کا محافظ رہیگا یہ سپہ سالار بھی ستار خان سے کم صاحب عزم و دلیر نہین ہے۔

صوبجات متحدہ کے دار الصدر مین اینگلو بنگالی سکول کے ہیڈ ماسٹر بابو نیپال چندر رائے نے ۱۶ اکتوبر گذشتہ کو بلوا گہاٹ مین اپنے ہمعصرون کے ساتھ تقسیم بنگال کا دن منایا اور سر جان ہیویٹ بہادر نے اس کی خبر پاکر صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کو سکول مذکور کے ڈس افیلیٹ کرنے کی ہدایت فرمائی اسپر منتظمین سکول نے اپنا شدید نقصان محسوس کرکے ہیڈ ماسٹر سے استعفاء لیا اور لاٹ صاحب کو اسکی اطلاع دیدی۔

جناب نواب صاحب مدرٹ جناب نواب صاحب لوہارو کی دختر کے ساتھ بیاہے گئے مبارک ہے۔

پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی کے ٹھیکہ کتب درسی کے خلاف حضور لفٹننٹ گورنر سے فریاد کی گئی ہے۔

ترقی طاعون کے خوف سے ملتان کی ایک ثلث آبادی بہاگ گئی ہے۔ شہر خالی ہوا جاتا ہے۔

پچھلے ہفتے ہند مین طاعون سے ۱۰۰۰ اموات بمبئی مین ۷۹۹۔ متحدہ صوبجات ۴۸۶۴ پنجاب مین ۸۱۱۔

گوری پور کے زمیندار بابو برجیندر کشور رائے نے کلکتہ کی قومی تعلیم کی کونسل کو دس لاکھ روپیہ دیا۔

کولاچہ کی بمبئی کی الگزینڈرل مین منگلوار شام کو آگ لگی۔ قریب بیس ہزار کے نقصان ہوا۔

چکاگو کی روغن کمپنی کو ۲ کروڑ ۹۰ لاکھ ڈالر جرمانہ ہوا تہا اپیل مین معاف کیا گیا۔

برٹش گورنمنٹ اور سیام کے درمیان جو نیا معاہدہ طے کیا گیا ہے اس پر پایہ تخت بنکاک مین طرفین کے دستخط ہو گئے سیامی صوبجات کیلنتان۔ ترنگانو کیدہ برٹش قلمرو مین شامل کئے گئے اس کے بعد ملک سیام مین برٹش کا دخل نہ ہوگا۔ ہان اگر وہان کسی برٹش رعایا پر کوئی مقدمہ یا جھگڑا ہوگا اس کے فیصلہ مین یورپین مشیرون سے بھی اصلاح لی جاویگی۔

بابو درگا چرن سینال معزز وکیل کو جسے ہائیکورٹ کلکتہ نے دارجیلنگ میل ٹرین مین یورپین مسافرون پر حملہ آور ہونے کے جرم مین چار سال کی سزا دی تہی۔ چھ ماہ ڈاکٹری معاینہ مین رکھے جانے کے بعد گورنمنٹ نے براہ ترحم خسروانہ رہا فرما دیا۔

ایک تبتی تاجر مال خریدنے کو کلکتہ پہنچا اس نے ۹ ہزار روپیہ لکھنے کی رپورٹ کی۔

بجٹ ہند مین عظیم خسارہ ہے ریلوے کے سالانہ اخراجات مین پونے چار کروڑ گھٹائین گے۔

جمعرات کو بوقت دوپہر دھینگہ بازار کلکتہ مین ۵۰۰ گھر راکھ ہوگئے اور ایک آدمی بہی ہلاک ہوا۔

ضلع بنون مین ماہ فروری کے آخری ہفتہ مین ایک گروہ خوست اور خٹک قوم کے لٹیرون کا ڈاکہ زنی کی نیت سے آیا تہا کوہاٹ سرحدی پولیس کے ۱۲ جوانون کا ایک دستہ ان کی خبر لینے کے لئے روانہ کیا گیا۔ سرحدی پٹھانون کی تعداد ۵۰ کے قریب تہی۔ سرحدی پولیس نے ایک مکان مین جا گھیرا اور ان پر فیر کئے ۱۱ پٹھان مارے گئے ایک پکڑا گیا سرحدی پولیس کا ایک سپاہی ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ سرحدی ملٹری پولیس کی بہادری قابل داد ہے۔

جرمن کی سب سے زیادہ دولت مند لیڈی فرودن بوہلن ہے اس کی جائداد ۲۳ کروڑ روپیہ سے زیادہ مالیت کی ہے اور آمدنی ۲ لاکھ روپیہ ماہوار۔ وہ کارخانہ کروپ کی مالک ہے جہان تمام ملکون کے لئے توپین ڈہالی جاتی ہین۔ ماہ اکتوبر گذشتہ مین اس کی شادی ہوئی ہے تو اس نے اپنی شادی کا جوڑا خود اپنے ہاتھ سے سیا تہا اور اکثر اپنا کہانا خود ہی تیار کرتی ہے۔ ۴۵ ہزار کاریگر اس کے کارخانہ مین ملازم ہین اپنی شادی پر ۵۰ ہزار پونڈ ان کاریگرون کے لئے وقف کیا۔ جو کام کرنے کے لائق نہین ہر ڈاک مین بہت سی چٹھیان ان لوگون کی ان کے پاس آتی ہین جو امداد کے خواستگار ہوتے ہین وہ ہر اک جائز درخواست کو قبول کرتی ہے۔

مسٹر روزویلٹ ۴۔ مارچ کو امریکہ کی پریزیڈنسی سے کنارہ کش ہوئے اور مسٹر ٹیفٹ جو کثرت رائے سے منتخب ہو چکے ہین واشنگٹن مین پریزیڈنٹ بنائے گئے۔

سندہ مین تیس لاکھ آدمیون کی روزی کا بندوبست دریائے سندہ کی آبپاشی کے ذریعہ سے کیا گیا ہے تمام ہندوستان مین حکومت برطانیہ پینتالیس ہزار میل نہرون کا انتظام کرتی ہے جن سے ساڑہے چھ کروڑ بیگہہ زمین کی آبپاشی ہوتی ہے دنیا کی کوئی سلطنت اپنی رعایا کی رفاہ کے متعلق اس سے بہتر کارگذاری نہین دکہا سکتی۔

شکریہ — سید احمد نور صاحب کابلی مہاجر نے اپنی دریا دلی کا یہ نمونہ دکہایا کہ اپنی قومی لائبریری دار الکتب احمدیہ کے لئے مندرجہ ذیل کتابین مرحمت فرمائین خدا انکو اس عطیہ کی جزائے خیر دے اور خدا کرے ہم مین ہزارون لاکھون احمدی ایسے پیدا ہو جاوین

دفتر بدر قادیان سے طلب کرو

براہین احمدیہ۔ حضرت مسیح موعودؑ کی سب سے پہلی تصنیف جس کے جواب پر دس ہزار روپیہ کا انعام مقرر ہے اس کی کئی پیشگوئیاں اب پوری ہو رہی ہیں۔ قیمت بے جلد صمہ مجلد صمہ ۱۲

در ثمین۔ حضرت اقدس کی جس قدر نظمیں ہیں ان کا مجموعہ۔ مجلد ۶ بے جلد

شہادت الفرقان۔ مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی کی کتاب شہادت القرآن کا دندان شکن جواب۔ تازہ تصنیف قاضی اکمل صاحب۔ قیمت ۲/

معیار الصادقین۔ راستبازوں کی پہچان کے اصول مسیح موعود کے دعاوی کا ثبوت۔ قیمت ۳/

ظہور المسیح۔ اکثر مخالف کتابوں کے اعتراضوں کے جوابات۔ وفات مسیح اور حضرت کے دعاوی کی نسبت کامل تشریح آیۃ استخلاف کی عجیب تفسیر کی گئی ہے قیمت ۶/

سر الشہادتین (مصنفہ فاضل امروہی مولوی محمد احسن صاحب) مولانا عبد اللطیف شہید کی پیشگوئی۔ سورہ یٰسین سے۔ قیمت ۱/

القول الصحیح۔ اردو نظم میں مسیح کے دعاوی کا ثبوت۔ قیمت ۱/

البیان الصحیح۔ پنجابی نظم میں۔ قیمت ۱/

عصمت انبیاء۔ ان آیات کی صحیح تفسیر جن سے نادان انبیاء کو گنہگار ہونا سمجھتے ہیں۔ قیمت ۴/

غلامی۔ اسلام میں غلامی کن معنوں میں جائز ہے۔ قیمت ۳/

فتح الدین۔ پنجابی نظم۔ مدلل وفات المسیح میں۔ قیمت ۴/

مور کھ سیدھ۔ مسیح موعود کی وفات پر جو اعتراض ہیں ان کے جواب ۱/

چشمہ مسیحی۔ حضرت اقدس کی تصنیف جو اور کہیں نہیں ملتی ۳/

قرآن شریف مترجم۔ از شاہ رفیع الدین جس کو سامنے رکھ کر درس قرآن شریف کہا جاتا ہے۔ قیمت عہ

آئینہ صداقت۔ حضرت اقدس کی وفات پر نہایت عجیب رسالہ قیمت ۲/

مبادی الصرف۔ صرف عربی زبان سیکھنے کے لئے مختصر و جامع رسالہ تصنیف امیر المومنین۔ قیمت ۲/

جنگ مقدس۔ عبد اللہ آتھم کا حضرت اقدس سے مباحثہ۔ قیمت ۸/

شری نہہ کلنک اوتار۔ حضرت مسیح موعودؑ شری نہہ کلنک اوتار ہیں اس کا ثبوت۔ قیمت ۸/

کرشن لیلا۔ لیکھرام کی ہلاکت

سیر پرند۔ تمام شکار کے پرندوں کے صحیح معلومات کا ذریعہ باتصویر عہ بجائے عہ

اوامر و نواہی قرآن کریم جس میں چہل احادیث بھی شامل ہیں۔ مترجم سید عبد الحی کی تصنیف۔ پسند کردہ حضرت امیر المومنین۔ قیمت بجائے عہ صرف ۹/

عیسائی مذہب۔ عیسائیوں کی تردید میں اور مسیح کا صلیب سے بچ کر کشمیر جانا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۸/

اسلام کی پہلی کتاب۔ تمام دعاوی مسیح موعود کا مدلل با حوالہ مجموعہ قیمت /

معیار حق۔ سچے مذہب کی شناخت کے بارہ میں۔ قیمت ۱/

نظم مستورات و کامن الا و دو خان۔ نظم پنجابی کی شوق انگیز کتابیں۔ قیمت ۸/

الانحراف۔ شیعوں کا رد قرآنی آیات سے ایک نئی طرز میں۔ قیمت ۲/

ست سلاجیت گنگتی۔ مقوی اعضائے رئیسہ نہایت عمدہ مفرد دوائی۔ قیمت ایک تولہ عہ دو تولہ عہ۔ چار روپیہ کی پانچ تولہ

اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے؟

ایک مشہور کارخانہ سے تیار کروا کر ریلوے ریگولیٹر گھڑی جس کو ریلوے والوں نے بھی پسند کیا ہے۔ قیمت چار روپیہ۔ گارنٹی ۴ سال۔ علاوہ اس شرط پر کہ اگر چار سال کے اندر واپس کرنا چاہیں تو نصف قیمت پر واپس لے لی جاویگی اس لئے شرط اور گارنٹی چار سال کا سارٹیفکیٹ ہمراہ گھڑی روانہ ہوگا۔ بہت جلد منگوائیے۔

(بدر) یہ گھڑی ہم نے دیکھی ہے۔ اچھی معلوم ہوتی ہے

المشتہر۔ امراؤ نگم ٹریڈنگ کمپنی چیپل مہادیوا اسٹریٹ دہلی

خریداران بدر کے لئے ایک تحفہ

صاحبان اگر آپ کو اپنے پروردگار کی کلام کا کچھ بھی شوق ہے اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ قرآن کی دعائیں جو مستجاب ہیں اپنے حوائج میں پڑھیں تو ہم سے رسالہ ادعیۃ القرآن مترجم اردو بقیمت ۲/ معہ محصولڈاک منگا کر پڑھیں چونکہ اتنے کا وی پی نہیں ہو سکتا ہے اس لئے ۵ سے کم درخواست نہ ہونی چاہیئے اور ۲/ کے ٹکٹ بھیجدیں۔ نوٹ۔ چار جلد کے خریدار کو ایک جلد اور دس جلد کے خریدار کو چار جلدیں مفت دی جاوینگی۔

المشتہر۔ ابن عباد اللہ السید محبوب شاہ مقام داتہ ڈاکخانہ مانسہرہ (ہزارہ)

اشتہار صدق آثار

(الصدق ینجی والکذب یہلک)

بسوگند گفتن کہ زر مغربی ست ٭ چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیست

میرے پاس وہ اصلی ممیرا ہے کہ جس کو عوام فی تولہ کئی کئی روپیہ پر فروخت کرتے ہیں مگر میں کسی اشد ضرورت کی وجہ سے فی تولہ صرف پانچ روپیہ پر دیتا ہوں اگر کسی صاحب کو کچھ تردد ہو۔ تو وہ محصولڈاک بھیجکر کسی تجربہ کار سے تسلی کرا سکتے ہیں۔

المشتہر۔ مولوی محمد یمین احمدی۔ داتہ۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

نوٹ۔ یہ ممیرا دفتر سے بھی مل سکتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح

شاہی طبیب مولوی حکیم نور الدین صاحب کا مجربہ

ممیرے کا سرمہ

خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمت ہیں اور آجکل کچھ ایسے اسباب پیدا ہو گئے ہیں کہ عام طور پر لوگ آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں یہاں تک کہ نوجوانوں کو دیکھو کہ وہ بھی عینک لگائے پھرتے ہیں۔ اور ضعف نظر کی عام شکایت ہے۔ میں نے بڑی محنت سے اصلی ممیرا جو امراض چشم کے لئے ایک مسلم مفید چیز ہے حاصل کیا۔ اس کے اصلی ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تصدیق فرمائی۔ حضرت مسیح موعودؑ کا خاندان طبی لحاظ سے بھی ایک ممتاز خاندان ہے اور اس پہلو سے بھی آپ کی تصدیق بے نظیر ہے اور علاوہ بریں حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے (جو مسلم شاہی طبیب ہیں) بھی تصدیق فرمائی کہ یہ اصلی ممیرا ہے۔ ممیرا حاصل کرنے کے بعد میں نے حضرت حکیم صاحب ممدوح کے مجرب اور ہزارہا مریضان چشم پر آزمائے ہوئے سرمہ کے نسخے آپ کی ہدایت کے موافق ممیرے کے ساتھ ترکیب دیکر تیار کئے ہیں اور اب میں عام فائدہ کے لئے اس کو مشتہر کرتا ہوں اور چونکہ یہ تین مختلف نسخہ ہیں اس لئے ہر ایک قسم کے سرمہ کی قیمت جدا جدا ہے مریضان چشم اگر سرمہ طلب کرتے وقت اپنی بیماری کی تفصیل لکھ بھیجا کریں تو حضرت مولوی صاحب ممدوح سے مشورہ کر کے جو سرمہ وہ اس کے لئے تجویز کریں گے۔ بھیجدیا جایا کریگا۔

قیمت سرمہ قسم اول عہ فی تولہ۔ قسم دوم عہ۔ قسم سوم عہ۔

قیمت ممیرا قسم اول عہ فی تولہ۔ جس کو لوگ اڑھائی سو روپیہ فی تولہ بیچتے ہیں۔ قسم دوم ۶/ فی تولہ۔ اگر ممیرا اصلی نہ ہو تو واپس کر کے قیمت لے لو۔

علاوہ ازیں میرے پاس لنگی ہر قسم کی زری۔ ریشمی۔ پشاوری سوتی۔ زرد و سیاہ۔ بادامی۔ مشہدی۔ و سفید چکہ ٹسری وغیرہ عہ سے لیکر عہ قیمت تک موجود ہیں اور نیز کلاہ و ٹوپی ہر قسم موجود ہے۔ جو چیز پسند نہ ہو۔ معقول وجہ بیان کر کے خریدار کو واپس کرنیکا اختیار ہے۔ خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار

المشتہر

احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

بقایا داروں۔ کی خدمت میں عرض ہے کہ جن صاحبوں کے ذمہ تمام سال حال کی قیمت یا اس کا کچھ حصہ باقی ہے وہ روانہ فرماویں اور ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۷ء و ۱۹۰۶ء کے